



سوال

(170) علاج کی وجہ سے خون جاری ہونے پر چھوڑی ہوئی نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علاج سے ایک عورت کا خون جاری ہو گیا اور اس نے نماز چھوڑی دی تو کیا وہ ان نمازوں کی قضا ادا کرے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب خون حیض جاری کرنے کے لیے علاج کیا جائے اور اس علاج سے خون جاری ہو جائے تو اس کی وجہ سے ترک کی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں ہوگی۔ حیض کا خون جب بھی موجود ہوگا، اس کا حکم بھی موجود ہوگا، جیسا کہ عورت اگر کوئی مانع حیض چیز استعمال کرے اور اس کی وجہ سے حیض نہ آئے تو وہ نماز پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی، روزے قضا نہیں کرے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ہے کیونکہ حکم اپنی علت کے ساتھ لگا یا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَيْمُونِ قُلْ هُوَ أَذَىٰ ... سورة البقرة

”اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔“

پس جب یہ نجاست موجود ہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت ہوگا اور جب یہ نجاست موجود نہ ہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت نہیں ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 226

محدث فتویٰ